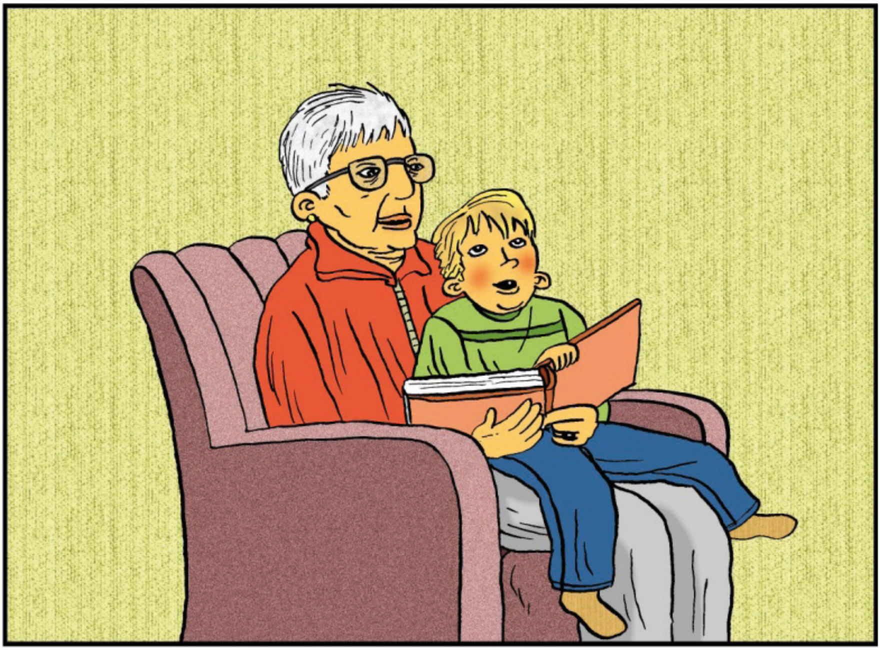

"جب بچہ بولنا شروع نہ کرے

تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟"

ان بچوں کے والدین اور سرپرستوں کیلئے معلوماتی کتابچہ
جنہوں نے قابل فہم انداز میں بولنا شروع نہ کیا ہو۔

"سب کے پاس کہنے کیلئے کچھ نہ کچھ ہوتا ہے"

اس معلوماتی کتابچے کا مقصد اس صورت میں بچوں اور والدین کو جلد از جلد مدد فراہم کرنا ہے جب بچہ بولنا شروع نہ کر رہا ہو یا جب بچے کی لسانی اور ابلاغی نشوونما دیر سے ہو یا معمول سے ہٹ کر ہو۔

زبان کے بارے میں

بولنا سیکھنا بچے کی زندگی کے اہم ترین مراحل میں سے ایک ہے۔ زبان کے ذریعے ہمیں تشخّص، دوسرے انسانوں کے ساتھ وابستگی اور اپنے معاشرے سے تعلق حاصل ہوتا ہے۔

ہم کئی طریقوں سے اپنا مطلب ظاہر کرتے ہیں۔ سن سکنے والے زیادہ تر لوگ بول چال اور جسمانی اظہار استعمال کرتے ہیں۔ بول چال سے مراد منہ سے ادا کیے جانے والے الفاظ ہیں اور جسمانی اظہار میں حرکات، چہرے کے تاثرات اور انگلی سے اشارہ کرنا شامل ہے۔

بولنا سیکھنا

بچے دوسرے لوگوں کے ساتھ باہمی تعلق کے ذریعے بولنا سیکھتے ہیں اور سیکھنے کا آغاز پیدائش کے ساتھ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ بچے کو اپنے سنبھالنے والوں کے ساتھ تعلق میّسر ہوتا ہے۔ مختلف بچے مختلف مدّت میں بولنا شروع کرتے ہیں تاہم بالعموم بچے الفاظ بولنا شروع کرنے سے پہلے انہیں سمجھنا شروع کر چکے ہوتے ہیں۔

زیادہ تر بچے 1 سال کی عمر کے قریب آسان ہدایات سمجھنے لگتے ہیں اور اپنا پہلا لفظ بولتے ہیں۔

دو سال کی عمر میں زیادہ تر بچے تقریبا 650 الفاظ سمجھتے ہیں۔ اس عمر کے بچے 20 -30 الفاظ بول سکتے ہیں اور دو دو، تین تین لفظوں کے فقرے بولتے ہیں۔ 3 سال کی عمر میں بچے تقریبا 2000 الفاظ سمجھتے ہیں اور تقریبا 1000 الفاظ بول سکتے ہیں۔

اگر بچے کی نشوونما توقع کے مطابق جاری ہو اور بچہ زبان بخوبی سمجھتا ہو تو اس صورت میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ بچے نے 2 سال کی عمر تک بولنا شروع نہیں کیا۔

بچے کا نہ بولنا اور جلد اقدام

کچھ بچے زبان سے بات کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ یا تو بول نہیں سکتے یا بہت کم اور غیر واضح بولتے ہیں۔

جو بچہ بولتا نہ ہو، اسے زبان کی اچھی سمجھ ہو سکتی ہے لیکن بچے کے نہ بولنے کی وجہ سے کسی حد تک زبان کی سمجھ پر بھی اثر پڑتا ہے۔ بچے الفاظ کے استعمال سے نئی باتوں کی سمجھ پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ جو بچہ بولتا نہ ہو، اسے جلد

ہی بولنے کی بجائے اظہار کا کوئی اور طریقہ سکھایا جائے۔

سب کے پاس کہنے کیلئے کچھ نہ کچھ ہوتا ہے

بچے ان چیزوں کی طرف دھیان دیتے ہیں جو اسی وقت ان کے سامنے ہوں اور وقت کے ساتھ ساتھ وہ وقت اور مقام سے تعلق رکھنے والے تصورّات سیکھتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بچے وہ باتیں کرنا چاہتے ہیں جو بڑوں کے ذہن میں نہیں ہوتیں۔ جیسے بچے یہ باتیں کہتے ہیں:

"میرا جی چاہ رہا ہے آپ مجھے پیار کریں"۔ "میں اداس ہوں"۔ "مجھے پلنگ کے نیچے سے گیند ملی ہے"، "مجھے اس طرح بیٹھ کر درد ہو رہی ہے"، "میں تنگ ہو رہا ہوں"، "میں آج بارنے ہاگے میں Simen کے ساتھ کھیل رہا تھا"۔

خواہ بچہ بول نہ سکتا ہو، اس کا مطلب یہ نہیں کہ بچے کے پاس زبان نہیں ہے یا اس کے پاس کہنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ بچے کو اپنی باتیں بتانے کیلئے اظہار کے دوسرے طریقوں کی ضرورت ہے، یعنی زبان سے بولنے کے علاوہ کوئی اور طریقہ۔

Alternativ og supplerende kommunikasjon (ASK) (بات کرنے کے متبادل اور مددگار طریقے)

جو لوگ بولنے کی صلاحیت سے مکمل طور پر یا کسی حد تک محروم ہوں، انہیں اظہار کے دوسرے طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اظہار کے ان طریقوں کیلئے ایک مشترکہ اصطلاح *Alternativ og supplerende kommunikasjon (ASK)* (بات کرنے کے متبادل اور مددگار طریقے) ہے۔

ASK سے وہ تمام ذرائع مراد لیے جا سکتے ہیں جو کسی ایسے شخص کو مؤثر طریقے سے بات کرنے میں مدد دیں جس کیلئے بات کرنے کے روایتی طریقے کافی نہ ہوں۔

ASK کی مثالوں میں ہاتھوں کے اشارے، فوٹو گرافی، تصویری علامات اور ٹھوس چیزیں شامل ہیں۔ دوسرے لوگوں کو جو حرکات، انداز اور جسمانی اشارے سمجھ کر معانی اخذ کرنا پڑیں، انہیں بھی ASK میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں امدادی ذرائع کا استعمال اس مقصد کیلئے فائدہ مند رہتا ہے کہ بچے دوسروں کی بات

سمجھ سکیں اور اپنی بات سمجھا سکیں۔ امدادی ذرائع کی مثالیں کمیونیکشن بکس (بات چیت کیلئے کتابیں)، مختلف موضوعات پیش کرنے والے چارٹ یا سپیچ (بولنے کی مشین ہیں۔

ASK سے کام لینے کے سلسلے میں ہمیشہ یہ دھیان رکھا جاتا ہے کہ بچے کیلئے زبان کے ضمن میں اچھا ماحول کس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ASK کے سلسلے میں مختلف بچوں کی ضرورت مختلف ہوتی ہے

کچھ بچوں کو بات کرنے کے ایسے طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے جو پوری طرح بولی جانے والی زبان کی جگہ لے لیں۔ جبکہ کچھ بچوں کو بات کرنے کے ایسے طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے جو ان میں موجود بولنے کی کمزور صلاحیت یا غیر واضح زبان کے سلسلے میں مددگار ہوں۔
کچھ بچوں کو کبھی بولنے کی صلاحیت حاصل نہیں ہوتی تاہم کچھ بچے ASK کی مدد سے بولنا سیکھ سکتے ہیں۔

کچھ بچے دوسروں کی کہی ہوئی سب باتیں سمجھتے ہیں لیکن خود نہیں بول سکتے۔

کچھ بچے بولنے کی صلاحیت سے بھی محروم ہوتے ہیں اور ان میں زبان کی سمجھ بھی دیر سے پیدا ہوتی ہے یا معمول سے ہٹ کر ہوتی ہے۔

ایسے بچے بھی ہوتے ہیں جو دوسروں کی کہی ہوئی باتیں بہت کم سمجھتے ہیں یا بالکل نہیں سمجھتے۔

"روم جانے کیلئے بہت سے راستے ہیں" (نارویجن محاورہ)

جلد آغاز کرنا اہم ہے اور کئ زاویوں سے سوچنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ مختلف مواقع پر مختلف حل بچے کیلئے کارآمد ہوں گے۔

والدین اور دوسرے قریبی لوگ بچے کے جسمانی اظہار کو سمجھنے میں اکثر اچھے ہوتے ہیں۔ جب بچہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہو تو مثال کے طور پر بچے کو اشاروں کے ساتھ ساتھ بولنے (tegn-til-tale) اور کمیونیکشن بک، دونوں سے فائدہ ہو گا۔

کن بچوں کو ASK سے فائدہ ہوتا ہے؟

ناروے میں تقریبا 16 - 17000 افراد ایسے ہیں جو نشوونما کے مسائل کی وجہ سے ٹھیک طرح بول نہیں پاتے۔

کئی امراض نشوونما میں مسائل کا سبب بن سکتے ہیں اور ان میں مبتلا لوگوں کو ASK کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان کی مثالیں یہ ہیں:

- Cerebra parese (دماغی نشوونما میں خلل کی وجہ سے پٹھوں پر قابو نہ ہونا)
- ڈاؤنز سنڈروم
- کچھ دوسرے سنڈروم
- آٹزم
- ایک ساتھ کئی شدید معذوریاں
- زبان کے مسائل
- Dyspraksi (دماغی نشوونما سست ہونے کی وجہ سے مربوط حرکات کے قابل نہ ہونا)
- پیدائش کے بعد کسی وقت واقع ہونے والے نقائص یا چوٹیں

اس کے علاوہ ان بچوں کو بھی ASK کی ضرورت ہوتی ہے جنہیں کوئی معذوری یا مرض تو تشخیص نہ ہوا ہو لیکن انہیں نشوونما میں تاخیر، پیدائش کے بعد عمر کے کسی مرحلے میں چوٹ وغیرہ کی وجہ سے الفاظ ادا کرنے میں بہت مشکل ہو۔

مجھے کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟

اگر آپ اس صورتحال سے دوچار ہیں کہ آپ کا بچہ بولنا شروع نہیں کر رہا تو آپ مدد کیلئے کئ جگہوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اہم یہ ہے کہ آپ کا مسئلہ سنجیدگی سے سنا جائے اور آپ کو اپنی پریشانی کے ساتھ گھر لوٹنا نہ پڑے۔ بالعموم آپ سب سے پہلے جس ادارے کو اپنی پریشانی سے آگاہ کرتے ہیں، وہ آپ کا مقامی ہیلتھ سٹیشن ہوتا ہے۔ کئ ہیلتھ سٹیشنوں کو زبان اور لسانی نشوونما کے بارے میں بہت علم حاصل ہوتا ہے اور وہ بلدیہ کے سپیچ تھراپسٹ (logoped)یا تعلیم کیلئے نفسیاتی سروس (Pedagogisk psykologisk tjeneste, PPT) کے عملے کو بھی جانتے ہیں۔

تمام بلدیات میں ایک PPT دفتر ہوتا ہے۔ یہاں بچوں کی نشوونما کا علم رکھنے والے ماہرین کام کرتے ہیں جو آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔ اگر بلدیہ میں متعلقہ ماہرین موجود نہ ہوں یا بلدیہ والے ٹھیک سے نہ جانتے ہوں تو وہ رابطہ کرنے والوں کو اکثر بیرونی اداروں کے پاس بھیج دیتے ہیں۔ کچھ بلدیات نے اپنے سپیچ تھراپسٹ تعینات کر رکھے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کی نگہداشت کے کئ مراکز (بارنے ہاگے) میں قابل مدّرس ہوتے ہیں جنہیں بچوں کی لسانی نشوونما کے بارے میں بہت علم ہوتا ہے۔

ہر کاؤنٹی (فلکے) میں بچوں کے وارڈ/بچوں کی بحالی کا شعبہ رکھنے والے ہسپتال موجود ہیں۔ یہاں طبی عملہ سپیشل تدریسی عملے، ماہرین نفسیات اور دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ آپ ان لوگوں سے مشورہ کر سکتے ہیں تاہم ان سے مدد حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کو مستقل ڈاکٹر یا بلدیہ کے

کسی امدادی ادارے (مثلا PPT) نے ریفرل دی ہو یعنی پرچی دے کر بھیجا ہو۔

Statped مرکزی حکومت کا خصوصی اہلیتی مرکز ہے جو ملک بھر میں کئ مقامات پر موجود ہے۔ یہاں بات کرنے کے متبادل اور مددگار طریقوں کے بارے میں خصوصی مشورہ اور رہنمائی دی جاتی ہے۔ PPT اس بارے میں مزید معلومات اور ریفرل دے سکتی ہے۔
Statped کا اپنا ویب سائیٹ بھی ہے:
www.statped.no

مزید تفصیلات کہاں پڑھی جا سکتی ہیں؟

ASK (بات کرنے کے متبادل اور مددگار طریقوں) کے بارے میں آپ کئ جگہوں پر پڑھ سکتے ہیں۔
صارفین کی تنظیم Norge ISAAC نے اس موضوع پر اپنا ویب سائیٹ بنا رکھا ہے۔ یہاں معلومات، پیشہ ورانہ اور علمی مواد، کورس میٹیریل ، کورسوں کے لنکس اور متعلقہ موضوعات پر تازہ خبریں دستیاب ہیں۔
www.isaac.no

اس موضوع پر دوسرے ویب سائیٹس
www.ask-loftet.no

Litteratur:

Tetzchner, S.V. og Martinsen, H. (2002). Språk og funksjonshemming - En innføring i tegnopplæring og bruk av kommunikasjons-hjelpemidler, Oslo: Gyldendal

Horgen, T. (2006) Det nære språket. Språkmiljø for mennesker med Multifunksjonshemming

Light, J.C., Parsons, A.R. og Drager, K. (2002): "There is More to Life Than Cookies": Developing Interactions with Beginning Use AAC. Baltimore; Paul H Brookes Publishing Co. I Reichle, J. mfl, Exemplary Practices for Beginning Communicators. Implications for AAC.

Siegel, E.B., og Cress, C. J. (2002). Overview of the Emergence of Early AAC behaviors: Progression from Communication to Symbolic Skills.

von Tetzchner, S., Brekke, K.M., Sjøthun B. og Grindheim, E.(2005) Constructing preschool communities of learners that afford alternative language development.
Augmentative and alternative communication, june 2005 VOL. 21 (2), pp. 82-100

Berglund, E og Eriksson, M.(2000). Communicative development in Swedish 16-28 months old: the Swedish early communicative development inventory-words and sentences, scand, J, Psychol, 41:2, 133-144.

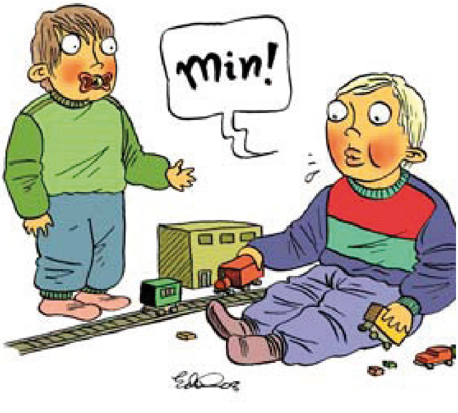

isaac

یہ معلوماتی کتابچہ Isaac Norge نے شائع کیا ہے
جو بات کرنے کے متبادل اور مددگار طریقے استعمال کرنے والوں کی
تنظیم ہے۔
یہ کتابچہ Trøndelag kompetansesenter اور Torshov
kompetansesenter کی پیشکش ہے۔

اس پراجیکٹ کیلئے مدد فراہم کرنے والی فاؤنڈیشن:

HELSE OG REHABILITERING
Stiftelsen for norske helse- og rehabiliteringsorganisasjoner

Trøndelag kompetansesenter
Statlig spesialpedagogisk støttesystem

Torshov kompetansesenter
Statlig spesialpedagogisk støttesystem

خاکے: Edvin Claesson